دل کی بات

گوانتاناموبے میں قرآن کریم کی بے حرمتی پر امریکہ کے خلاف مسلم اُمہ کا احتجاج

گوانتاناموبے میں قید مسلمانوں پر امریکی فوجیوں کے بہیمانہ مظالم اور عراق کی ابوغریب جیل میں مسلمان قیدیوں پر شرمناک تشدد کے زخم ابھی تازہ تھے کہ گزشتہ ماہ گوانتاناموبے کی جیل میں ہی سفاک امریکی فوجیوں کے ہاتھوں قرآن مجید کی بے حرمتی کی خبر نے پوری امت مسلمہ کو تڑپا کر رکھ دیا۔اس المناک اور شرمناک واقعہ پر امریکی حکومت نے مسلمانوں سے معافی مانگنے اور اس قبیح حرکت کے ذمہ داروں کو سزا دینے کی بجائے الٹا واقعہ کی صحت سے انکار کردیا ۔مسلم ممالک کے حکمران تو اپنے امریکی آقاؤں کے سامنے گھٹنے ٹیک چکے ہیں اور اُن کی دینی غیرت وحمیت کا جنازہ نکل چکا ہے۔لیکن دنیا بھر کے مسلمانوں نے شدید ردّعمل کا اظہار کرتے ہوئے زبردست مظاہرے کئے اور امریکی صدر بش سے مسلمانوں سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے توہین آمیز واقعات کے ذریعے یہود ونصاریٰ دراصل مسلمانوں کے ردّعمل سے اندازہ لگاتے ہیں کہ وہ کہاں کھڑے ہیں اور اُن میں جذبۂ دینی اور غیرت کتنی باقی ہے ۔حکمران تو اس نعمت سے محروم ہیں لیکن عوام نے ثابت کردیا ہے کہ وہ ہر ظلم برداشت کرسکتے ہیں لیکن قرآن مجید کی توہین وبے حرمتی ان کے لیے ناقابل برداشت ہے۔تقریباً پوری دنیا کے مسلمانوں نے امریکہ کے خلاف بڑے بڑے مظاہرے کئے لیکن افغانستان میں کابل یونیورسٹی کے طلبہ اور عوام کے مظاہرے نے ثابت کردیا کہ امریکہ اپنے تمام تر جبر اور ظلم کے باوجود افغان مسلمانوں کا جذبۂ دینی ختم نہیں کرسکا اور اُسے بری طرح ناکامی ہوئی ہے۔ہندوستان، برطانیہ اور خود امریکہ میں ہونے والے مظاہرے امت مسلمہ کی بیداری کی علامت ہیں۔گوانتاناموبے میں قرآن کریم کی بے حرمتی کا یہ ایک واقعہ ہے جو امریکن پریس کے ذریعے دنیا کو معلوم ہوا ہے لیکن رہا ہونے والے بعض قیدیوں نے اپنے اخباری بیانات میں بتایا کہ ان کی قید کے دوران امریکی فوجی ایسے کئی شرمناک واقعات کا ارتکاب کرچکے ہیں۔

پاکستان کی بعض سیکولر اور امریکہ نواز سیاسی جماعتوں کو چھوڑ کر دیگر تمام دینی وسیاسی جماعتوں اور متحدہ مجلس عمل نے ایمانی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے امریکہ سے سخت احتجاج کیا ہے اور ۲۷رمئی کو بین الاقوامی سطح پر امریکہ کے خلاف احتجاج اور مظاہروں کا اعلان کیا ہے۔عوام اس احتجاج کو پوری قوت کے ساتھ کامیاب بنائیں۔دنیا کے عوام کو مذہبی کتابوں کے احترام، مذہبی حقوق کے تحفظ، مذہبی رواداری کے اظہار، شدت پسندی کے خاتمے، اعتدال پسندی اور روشن خیالی کے فروغ کا درس دینے والے امریکہ نے تمام انسانی، اخلاقی اور مذہبی قدروں کو پامال کرکے رکھ دیا ہے۔

ہمارے پرویز بادشاہ نے قرآن کریم کی توہین پر تو کیا احتجاج کرنا تھا' انہوں نے ''واشنگٹن ٹائمز'' میں شائع ہونے والے اس کارٹون پر بھی کوئی ردّعمل ظاہر نہیں کیا' جس میں ابوالفراج کی گرفتاری کے حوالے سے پاکستان کو امریکیوں کا وفادار ''کتا'' بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ پاکستان کے ایک ''شاہی ترجمان'' نے جو احتجاجی بیان داغا ہے' وہ بھی انتہائی کمزور ،معذرت خواہانہ اور بزدلانہ جذبات کا آئینہ دار تھا۔ کچھ عرصہ قبل ایک امریکی عہدیدار نے پاکستانیوں کو ماں کی گالی بھی دی تھی۔افسوسناک امر یہ ہے کہ قصر شاہی میں براجمان مخلوق یہ سب کچھ رواداری،اعتدال پسندی اور روشن خیالی کے نام پر قبول کر رہی ہے۔ہم بانگِ دہل کہتے ہیں کہ پرویز بادشاہ اسلام اور وطن کے وفادار نہیں۔ وہ غیروں کی وفاداری میں جتنا چاہیں آگے نکل جائیں لیکن یاد رکھیں کہ غیر اُن کے وفادار نہیں۔

حال ہی میں فلسطینی انتظامیہ کے صدر محمود عباس (بہائی) پاکستان کے مختصر دورہ پر تشریف لائے۔انہوں نے پرویز بادشاہ سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے مابین تنازعے کو حل کرائیں۔ حیرت ہے کہ جس شخص نے اپنے ملک کو مسائلستان بنا دیا ہے' وہ دوسرے ملک کے مسائل کیسے حل کرے گا؟ ہمارے نزدیک محمود عباس کا حالیہ دورۂ پاکستان سے اسرائیل کو تسلیم کرانے کی صیہونی سازش کی ایک کڑی ہے۔قرآئن سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ پرویز بادشاہ پہلے فلسطین کا دورہ کریں گے اور دوسرا اسرئیل۔ کا حکمران روشن خیالی کے نام پر قرآن وسنت ،قوم اور وطن کی توہین برداشت کر رہے ہیں لیکن یاد رکھیں قوم اسے ہرگز قبول نہیں کرے گی۔

دینی مدارس کنونشن اور طلباء کے لیے مجلس احرار اسلام کی طرف سے تیس ہزار روپے انعام کا اعلان

۱۵رمئی ۲۰۰۵ءکو''وفاق المدارس العربیہ'' نے کنونشن سنٹر اسلام آباد میں عظیم الشان ''دینی مدارس کنونشن'' منعقد کیا۔جس میں ۲۰۰۳ءاور ۲۰۰۴ءمیں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو انعامات اور تعریفی اسناد عطاء کی گئیں۔ یہ ایک تاریخ ساز اور عہد ساز کنونشن تھا۔جس کی کامیابی کا سہرا وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ اور جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم مولانا محمد حنیف جالندھری کے سر بندھتا ہے۔انہوں نے صدر وفاق مولانا سلیم اللہ خان کی رفاقت میں وفاق المدارس کو عزت وعظمت کے جس مقام تک پہنچایا ہے' اس پر وہ تمام دینی قوتوں کی طرف سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے امتیازی حیثیت حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے اپنی جماعت کی طرف سے تیس ہزار روپے انعام کا اعلان کیا اور مولانا محمد حنیف جالندھری حفظہ اللہ نے کنونشن کے دوران تمام شرکاء کو اس سے باخبر بھی کیا۔حضرت قائدِ احرار نے وفاق المدارس کی قیادت ،تمام علماء اور طلباء وطالبات کو مبارک باد پیش کی ہے۔وفاق المدارس نے اپنے نصاب کے تحفظات کے لیے جن فیصلوں کا اعلان کیا ہے' وہ خوش آئند ہیں۔ دینی مدارس اپنا سفر جاری رکھیں گے اور ان شاءاللہ حکومتی سازشیں ناکام ہوں گی